[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Civil Servants Act, 1973

WHEREAS, it is expedient further to amend the Civil Servants Act, 1973(LXXI of 1973), for the purposes and in the manner hereafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the Civil Servants (Amendment) Act, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 15-A, Act No LXXI of 1973.**– In the Civil Servants Act, 1973(LXXI of 1973), after section 15, the following new section 15-A shall be inserted, namely:-

> "**15-A. Declaration of Assets.**– Notwithstanding anything contained in clause (g) of section 7 of the Right of Access to Information Act, 2017 (XXXIV of 2017), the declaration of assets of a Civil Servant of BS-17 and above, his spouse and dependent children, including domestic and foreign assets and liabilities, as may be prescribed, shall be digitally filed with the Federal Board of Revenue and same shall be publicly available, through Federal Board of Revenue, in accordance with the rules as may be prescribed:
>
> Provided that the extent of disclosure, under this section, shall give due regard to the balance between public interest for good governance and individual's privacy and security.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

To further operationalize the Government Servants (Conduct) Rules, 1964 (Rule 12, 13 and 13-A) and consistent with the Right to Information Act of 2017, to ensure that asset declarations of high-level public officials (BPS 17 - 22) (Including domestic and foreign assets beneficially owned by them or a member of their family) will be digitally filed and publicly accessible (with sufficient safeguards over data protection and privacy of personal information such as ID numbers, residential addresses, bank account or bond numbers) through the FBR with a robust framework, resources and tools for the Establishment Division to conduct risk-based verification.

Minister-in-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض اور طریق کار کے لئے دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء، نئی دفعہ ۱۵۔الف کی شمولیت۔** دیوانی ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳) میں، دفعہ ۱۹ کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ ۱۵۔الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۱۵۔الف۔ **اثاثہ جات کا اقرار نامہ۔** معلومات تک رسائی کے حق کے ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۲۰۱۷ء) کی دفعہ ۷ کی شق (ز) میں موجود کسی امر کے باوجود، بی ایس۔۱۷ اور بالا کے دیوانی ملازمین کے اثاثوں کا اقرار نامہ، ان کی زوجہ اور زیر کفالت بچے بشمول ملکی اور غیر ملکی اثاثہ جات اور واجبات، جیسے مقرر کیے گئے ہوں، ڈیجیٹل طور پر فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں دائر کئے جائیں گے اور وہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ذریعے مقررہ قواعد کے مطابق عوامی طور پر دستیاب ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے تحت، افشاء کی حد بہتر حکمرانی کے لئے عوامی مفاد اور فرد کی رازداری اور سلامتی کے درمیان توازن کو ملحوظ خاطر رکھے گی۔"۔

بیان اغراض ووجوہ

سرکاری ملازمین (طرز عمل) قواعد، ۱۹۶۴ء (قاعدہ ۱۲، ۱۳/اور ۱۳/(الف) کو مزید فعال بنانے اور معلومات تک رسائی کے ایکٹ، ۲۰۱۷ء سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ اعلیٰ سرکاری افسران (بی پی ایس ۱۷ تا ۲۲) کے اثاثہ جات کے اقرار نامہ جات (بشمول ملکی اور غیر ملکی اثاثہ جات کے اقرار نامہ جات بشمول ملکی اور غیر ملکی اثاثہ جات جن سے وہ خود یا ان کے خاندان کے افراد مستفید ہو رہے ہوں) ڈیجیٹل طور پر جمع کرائے جائیں گے اور یہ عوامی طور پر ایف بی آر کے ذریعے قابل رسائی ہوں گے (ڈیٹا کے تحفظ اور ذاتی معلومات جیسے شناختی کارڈ نمبر، رہائشی پتے، بینک اکاؤنٹ یا بانڈ نمبرز کی رازداری کے معقول تحفظات کے ساتھ) جو عملہ ڈویژن کے لئے ایک مضبوط فریم ورک، مآخذات اور آلات کے طور پر تاکہ وہ رسک بر مبنی تصدیقی عمل سر انجام دیں دستیاب ہوں گے۔

وزیر انچارج